© rasailojaraid.com

بیاد مجلس شیخ الحدیث مدظلہ

افادات: شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ
ضبط و ترتیب: مولانا عبدالقیوم حقانی

صحبتے با اہل حق

کلماتِ اذان و اقامت اور حنفیہ حضرات کی توجیہہ

جامع ترمذی کے درس کے دوران ایک حدیث پر بحث کے دوران حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے ارشاد فرمایا:-

حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں حضورؐ کے حکم سے کئی موذنین کی تقرریاں ہوئی تھیں حضرت بلالؓ ان موذنین کے صدر تھے۔ جب کوئی حکم ہوتا تو حضرت بلالؓ کے واسطہ سے تمام صحابہؓ کو آگاہ کر دیا جاتا مثلاً ترمذی کی روایت ہے کہ امر بلال ان یشفع الاذان و یوتر الاقامہ۔ اس روایت میں حضرات حنفیہ مجاز بالحذف کے قائل ہیں اور تقدیر عبارت یوں بناتے ہیں۔ کہ امر بلال ان یشفع صوت الاذان و یوتر صوت الاقامہ کہ جب اذان دی جاتے تو آواز دگنی ہو اور جب اقامت ہو تو آواز مفرد ہو۔ حنفیہ کی یہ توجیہہ کلماتِ اذان و اقامت کی تشفیع و ایتار سے متعلق تمام روایات کو جامع ہے۔

حضرت بلالؓ کی اذان اور عشقِ رسول

مذکورہ حدیث شریف ہی کے ضمن میں حضرت بلالؓ کا تذکرہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا۔

حضرت بلالؓ حضورؐ کے سچے عاشق اور مخلص صحابی تھے۔ جان و دل سے ان کو حضورؐ سے محبت تھی حضرت بلالؓ نے حضورؐ کے زمانے میں اذانیں دیں۔ سفر و حضر میں حضورؐ کے ساتھ رہے اور اذان دیتے رہے حضرت امیر معاویہؓ اور خلفائے بنی امیہ کے زمانہ میں بھی اذان دی ہے۔ حضورؐ کے وصال کے بعد حضرت بلالؓ شام چلے گئے تھے۔ ایک روز خواب میں سرورِ کائنات جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہوتی ہے اور آپ فرماتے ہیں "بلال کیا وجہ ہے مدینہ چھوڑ کر شام چلے گئے۔ بڑے بے وفا نکلے"

خواب سے بیدار ہوئے تو گریہ طاری تھا روتے روتے نڈھال ہو گئے۔ بس اسی حالت میں واپس مدینہ منورہ تشریف لائے۔ اہل مدینہ حضرت بلالؓ کی آمد پر بڑے خوش ہوئے حضرت حسن و حسینؓ نے حضرت بلال سے اذان دینے کی خواہش ظاہر کی۔ دونوں مخدوم زادے تھے انکار کی کیا مجال تھی۔ تعمیل حکم میں اذان دی۔ حضرت بلالؓ کی اذان نے عہد نبوی کی یاد تازہ کر دی پورے شہر مدینہ میں کہرام مچ گیا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لوگوں کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ یاد آگیا۔ سب رو رہے تھے چھوٹے بڑے سب پر گریہ طاری تھا۔ ایک محبت تھی۔ اب تو سنگدلی آگئی ہے۔ دلوں پر گناہوں کے سیاہیوں نے تالے لگا دئیے ہیں۔ جب کہ اسلاف کے تذکروں میں بھی بڑی برکت ہے۔

عبادات و معاملات اور نماز کی اہمیت و اثرات

○ حضرت نے ارشاد فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق جو بندوں کے ذمہ لازم ہیں کی ادائیگی کو عبادات کہتے ہیں اور بندوں کے آپس میں ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کو معاملات کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حقوق کی ادائیگی بندوں کے حقوق پر مقدم ہے۔ پھر عبادات میں صلوٰۃ کو جو اہمیت اور عظمت اور اولیت و امتیاز حاصل ہے وہ کسی دوسری عبادت کو حاصل نہیں۔ ہر نبی کی تعلیم میں اور ہر آسمانی شریعت میں ایمان کے بعد پہلا حکم صلوٰۃ کا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی نازل کی ہوئی شریعت (شریعت محمدیہ علیٰ صاحبہا التسلیم والسلام) میں نماز کے شرائط و ارکان سنن و آداب اور اس کے مکروہات و مفسدات کا جتنا اہتمام کیا گیا ہے اور اس کو جتنی اہمیت دی گئی ہے۔ صلوٰۃ کے علاوہ اتنی اہمیت کسی دوسری طاعت و عبادت کو نہیں دی گئی۔ ظاہر ہے کہ صلوٰۃ میں اللہ تعالیٰ کی بے انتہا عظمت و جلال، کبریائی اور اپنی عاجزی کا اعتراف اور خدا کی بارگاہ میں انتہائی تذلیل کا مظاہرہ ہے۔ زبان پر سبحان ربی العظیم اور سبحان ربی الاعلیٰ، قالب سے رکوع سجدہ اور قعدہ وغیرہ کی صورت میں بارگاہِ ربوبیت میں نیازمندی کا اظہار اور قلب خشوع و خضوع اور انابت الی اللہ کی کیفیات سے سرشار ہوتا ہے۔ نماز اپنے اوراد و ارکان اور شروط وغیرہ کے لحاظ سے مجموعی طور پر اللہ تعالیٰ کی انتہائی تعظیم و توقیر اور احترام پر دال ہے۔

ارشاداتِ نبوت اور قرآن مجید میں کثرت سے صلوٰۃ کے خصوصیات و تاثیرات بیان ہوئے ہیں مثلاً حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

الصلوٰۃ معراج المؤمنین۔ نماز بندہ اور خدا کے درمیان قرب خاص کا وسیلہ ہے اور احکم الحاکمین کی بارگاہ میں مناجات کا ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی خاص محبت رحمت کے حصول کا احسن طریقہ ہے۔ نماز سے غفلت برے خیالات، گندے وساوس، کفرانِ نعمت، کفر و شرک اور فسق و ضلال کے تباہ کن رذائلتوں کا ازالہ ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْکَرِ بے شک نماز بے حیائی کے کاموں سے اور منکرات سے روکتی ہے۔

قاضی محمد زاہد الحسینی کا حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے ایمان افروز مذاکرہ ○ ۱۴ ذی الحجہ ۱۴۰۶ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دارالعلوم کی جامع مسجد میں جب عصر کی نماز پڑھنے کے لئے حاضر ہوا تو اچانک حضرت شیخ العرب والعجم مولانا حسین احمد مدنی کے ایک مسترشد اور حضرت شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری کے خلیفہ مجاز حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی صاحب (اٹک) سے ملاقات ہوگئی۔ موصوف اپنے صاحبزادہ کے ہمراہ حضرت شیخ الحدیث دامت برکاتہم کی بیمارپرسی اور زیارت کی غرض سے تشریف لائے تھے۔ مجھے بھی ساتھ لیا اور حضرت شیخ الحدیث دامت برکاتہم کے دولت کدہ پر حاضر خدمت ہوئے۔ حضرت شیخ الحدیث مدظلہ ڈیڑھ ماہ تک سی۔ایم۔ایچ ہسپتال راولپنڈی میں زیر علاج رہنے کے بعد اب عیدالاضحیٰ پر گھر تشریف لائے، علالت، ضعف اور نقاہت کا اثر زیادہ تھا۔ حضرت مولانا انوار الحق صاحب نے گھر میں پردہ کرایا اور حضرت مدظلہ نے مہمانوں کو اپنے ہاں بالاخانہ کے کمرہ میں بلاکر ملاقات فرمائی۔ حضرت قاضی صاحب کے استفسار پر فرمایا۔

طبیعت پر ثقل ہے۔ کمزوری بڑھ رہی ہے۔ نظر بھی کمزور ہو رہی ہے۔ ذمہ داریاں زیادہ ہیں آپ حضرات کے دعاؤں کی ضرورت ہے۔ آرام نہیں ہے۔ وہاں پنڈی میں آرام کیا تھا۔ یہ ملکی حالات، دارالعلوم کی بقا و استحکام کی فکر اور ملک میں شریعت بل کے نفاذ کے سلسلہ میں علماء کی مساعی، یہ سب چیزیں جب سامنے ہیں تو آرام کیسے ہوسکتا ہے۔

حضرت قاضی صاحب نے عرض کیا۔ حضرت! خدا کا شکر ہے آپ کی زندگی امت کے لئے سایہ رحمت ہے خدا تعالیٰ دیر تک آپ کا سایہ، امت کے سروں پر قائم رکھے، آپ نے بڑی مہربانی فرمائی کہ اب اس قدر تکلیف اور عوارض کے ہوتے ہوئے ملاقات کا موقعہ بخشا۔

حضرت شیخ مدظلہ نے فرمایا، میں کیا، یہ سب آپ کی مہربانیاں ہیں میں لیس شیٔ ہوں۔ یہ آپ حضرات کا حسن ظن ہے۔

قاضی صاحب نے عرض کیا۔ حضرت آپ کے پاس آکر اکابر سے دید و ملاقات اور زیارتوں کی حسرتیں مٹاتے ہیں ہم نے حضرت شیخ مدنیؒ کو دیکھا، حضرت شیخ لاہوریؒ کو دیکھا، ان کی شفقتیں یاد آتی ہیں تو آپ کی مجلس میں حاضر ہو جاتے ہیں۔ اب تو آپ پر نگاہیں کھلتی ہیں۔

حضرت شیخ مدظلہ نے فرمایا۔ جی ہاں! یہ حضرات بڑے اکابر تھے ان کا امت پر بڑا احسان ہے ان بزرگوں سے میری کیا نسبت ہے میں نے تو عمر ضائع کی ہے۔ کوئی علم اور دین کا کام نہیں کیا۔ وقت کی قدر نہیں کی۔ اب کف افسوس ملتا ہوں، سوائے حسرت اور ندامت کے کیا کرسکتا ہوں۔ من نعمرہ ننکسہ فی الخلق کا مصداق ہوں

حضرت قاضی صاحب نے فرمایا۔ حضرت! یہ آپ کی تواضع ہے اور اپنے اکابر کے ہاں بھی یہی پایا ہے اور یہ تو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے تعلیمات کی روح ہے حضورؐ کی دعا کا بھی یہی مفہوم ہے اللھم اجعلنی فی عینی صغیرا ۔ اے اللہ مجھے میری نظروں میں چھوٹا بنادے۔

© rasailojaraid.com
© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آپ نے جو پودا لگایا ہے جو باغ لگایا ہے وہ پھل پھول رہا ہے ۔ ہمیں وہ ابتدائی مناظر اور مراحل یاد ہیں۔ میں ابھی آپ کی مسجد (قدیم دارالعلوم حقانیہ) کے ابتدائی نقشے، دارالعلوم اور اس کے تعلیمی نظام ان سا تھیوں بتا رہا تھا ۔ توت کے درخت کے نیچے تعلیم ہوا کرتی تھی، مسجد کا ابتدائی کنواں، شعبہ تعلیم القرآن کا اجرار، شیخ مدنی کی تشریف آوری ۔ یہ ساری باتیں ہمارے سامنے کے واقعات ہیں ۔ کب بھولنے کے ہیں ۔ اللہ کریم نے آپ کی اخلاص کی برکت سے اور بزرگوں کی نسبت کی برکت سے اس پودے کو آج باغ و بہار بنا دیا ۔ انشاء اللہ اس پر کبھی خزاں نہیں آئے گی ۔ دارالعلوم حقانیہ، ہمارے اکابر کے تعلیمات اور نسبتوں کا امین ہے ۔ اگر یہ دارالعلوم اور دینی مدارس کا سلسلہ اور آپ حضرات کے مساعی ہمارے ملک میں نہ ہوتے تو خدا جانے اب کیا حالات ہوتے۔

حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے فرمایا ۔ جی ہاں ! یہ سب اللہ کا فضل و کرم اور آپ جیسے بزرگوں کی شفقت اور حسن ظن ہے ۔ ورنہ من آنم کہ من دانم

حضرت قاضی نے فرمایا ۔ کہ میں اپنے بچوں کو دورہ حدیث کے لئے آپ کے ہاں اس لئے بھیج دیتا ہوں کہ آپ کی صحبت میں رہیں آپ کی زیارت کریں ۔ صرف یہی غرض ہوتی ہے ۔ آخر صحبت رسول ؐ ہی سے صحابیت کا شرف حاصل ہوا ہے ۔ اگر صحبت انہیں حاصل نہ ہوتی تو یہ شرف کب حاصل ہوتا ۔ صحبت اولیاء کی علماء اور اکابر تاکید کرتے ہیں۔ آخر یہ بھی کوئی چیز اور مؤثر چیز ہے ۔ عزیز محمد ابراہیم ثاقب الحسینی کو بھی میں نے تاکید کر دی ہے کہ ہماری غرض حضرت شیخ الحدیث مدظلہ کی صحبت اور ان کی مجلس حدیث میں حاضری کی سعادت کا حصول ہے اور بس ۔

حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے فرمایا ۔ یہ سب آپ کا حسن ظن ہے خدا تعالیٰ اس کا اہل بھی بنا دے ۔

آخر میں حضرت قاضی صاحب کی درخواست پر حضرت شیخ الحدیث مدظلہ نے طویل دعا فرمائی ۔ دعا کے بعد قاضی صاحب نے خلوت میں جہاد افغانستان اور افغان مجاہدین، فضلائے حقانیہ کا اس میں حصہ اور بے باکانہ کردار اور ان سے نصرت و تعاون اور جہاد کی بقاء و ترقی کے سلسلہ میں حضرت شیخ الحدیث مدظلہ سے خصوصی مشاورت کی اور رخصت ہوئے ۔

قادیانیوں کی مکمل فہرست

تمام مسلمان خواہ وہ دیہات کے باشندے ہوں یا شہر کے، زندگی کے کسی بھی شعبہ اور محکمہ (سرکاری غیر سرکاری) سے متعلق ہوں ان سے سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت کے مقدس مشن کے نام پر درخواست ہے کہ وہ قادیانیوں کی فہرست کی تیاری اور "نئے سروے" کیلئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت سے تعاون فرمائیں آپ کے شہر، دیہات، محلہ، دفتر کسی بھی جگہ اندرون یا بیرون ملک جو قادیانی یا لاہوری مرزائی ہوں ان کے نام، پتہ، کام، عہدہ وغیرہ سے متعلق مکمل معلومات لکھ کر فوری ارسال کریں معلومات حاصل کرتے وقت تصدیق و تحقیق کے شرعی تقاضوں کو سامنے رکھیں تاکہ معلومات ثقہ اور پختہ ہوں ۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان دفتر مرکزیہ حضوری باغ روڈ ۔ ملتان

© rasailojaraid.com